صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 17 دسمبر 2015ء 5 ربیع الاول 1437 ہجری 17 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 286

جمعرات 17 دسمبر 2015ء

مقام قاب قوسین

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

پھر وہ نزدیک ہوا۔ پھر وہ نیچے اتر آیا۔ پس وہ دو قوسوں کے وتر کی طرح ہوگیا یا اس سے بھی قریب تر۔ پس اس نے اپنے بندے کی طرف وہ وحی کیا جو بھی وحی کیا۔ اور دل نے جھوٹ بیان نہیں کیا جو اس نے دیکھا۔ (النجم 9 تا 12)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بزبان حضرت مسیح موعود

مظہر اتم الوہیت:

اللہ تعالیٰ نے مقام جمع کے لحاظ سے کئی نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے رکھ دیئے ہیں جو خاص اس کی صفتیں ہیں۔ جیسا کہ آنحضرت ﷺ کا نام محمد رکھا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ نہایت تعریف کیا گیا۔ سو یہ غایت درجہ کی تعریف حقیقی طور پر خدا تعالیٰ کی شان کے لائق ہے۔ مگر ظلّی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی۔ ایسا ہی قرآن شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نور جو دنیا کو روشن کرتا ہے اور رحمت جس نے عالم کو زوال سے بچایا ہوا ہے آیا ہے اور رؤف اور رحیم جو خدائے تعالیٰ کے نام ہیں۔ ان ناموں سے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پکارے گئے ہیں اور کئی مقام قرآن شریف میں اشارات وتصریحات سے بیان ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مظہر اتم الوہیت ہیں اور ان کا کلام خدا کا کلام اور ان کا ظہور خدا کا ظہور اور ان کا آنا خدا کا آنا ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں اس بارے میں ایک یہ آیت بھی ہے۔ وقل جاء الحق (۔) کہہ حق آیا اور باطل بھاگ گیا اور باطل نے بھاگنا ہی تھا۔ حق سے مراد اس جگہ اللہ جل شانہ اور قرآن شریف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور باطل سے مراد شیطان اور شیطان کا گروہ اور شیطانی تعلیمیں ہیں۔ (سرمہ چشم آریہ، صفحہ 229)

قاب قوسین:

سیدالانبیاء وخیرالوریٰ مولانا وسیدنا حضرت محمد مصطفی ﷺ ایک عظیم الشان روحانی حسن لے کر آئے جس کی تعریف میں یہی آیت کریمہ کافی ہے۔ دنٰی فتدلّٰی ......یعنی وہ نبیؐ جناب الٰہی کے بہت نزدیک چلا گیا اور پھر مخلوق کی طرف جھکا اور اس طرح پر دونوں حقوں کو جو حق اللہ اور حق العباد ہے ادا کر دیا۔ اور دونوں قسم کا حسن روحانی ظاہر کیا۔ اور دونوں قوسوں میں وتر کی طرح ہو گیا۔ یعنی دونوں قوسوں میں جو ایک درمیانی خط کی طرح ہو۔ (براہین احمدیہ، صفحہ 220)

انسان کامل اور کامل نبی:

وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُر زور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً وعملاً وصدقاً وثباتاً دکھلایا اور انسان کاملؐ کہلایا...... وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیّین جناب محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبیؐ پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔ (اتمام الحجہ، صفحہ 306)

شعبہ پیڈز فضل عمر ہسپتال ربوہ کے ریسرچ پیپرز کی اشاعت

❁ تین سال قبل شعبہ پیڈز فضل عمر ہسپتال میں ہونے والی تحقیق پر مشتمل ایک ریسرچ پیپر JCPSP میں شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد بھی تین ریسرچ پیپرز شائع ہو چکے ہیں اور دس قومی اور بین الاقوامی کانفرنسوں میں شعبہ پیڈز فضل عمر ہسپتال میں ہونے والی ریسرچ کے پیپرز پڑھے گئے ہیں۔ گزشتہ دو سال میں اس پہلے ریسرچ پیپر کا حوالہ تین ریسرچ پیپرز میں دیا گیا ہے جو کہ چین، انڈونیشیا اور کینیا سے شائع ہوئے ہیں۔ ان Publications میں فضل عمر ہسپتال اور اس کے ڈاکٹرز کے نام کے ساتھ اس ریسرچ کا حوالہ دیا گیا ہے۔ تین سال قبل Royal College of Pediatrics and Child Health کے جریدے Archives of Disease in Childhood نے بھی فضل عمر ہسپتال میں ہونے والی ایک ریسرچ کا خلاصہ شائع کیا تھا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆............☆............☆

آئی سپیشلسٹ کی آمد

❁ مکرمہ ڈاکٹر عائشہ ملک صاحبہ لندن مورخہ 20 دسمبر 2015ء تا 4 جنوری 2016ء ہسپتال میں بطور واقف عارضی ڈیوٹی سرانجام دیں گی۔ وہ مریضوں کی آنکھوں کے ٹیڑھاپن کا علاج کریں گی۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆............☆............☆

درخواست دعا

❁ مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

سنگ بنیاد بیت مبارک جرمنی سے حضور انور کا خطاب

18۔اکتوبر 2015ء سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطاب کب اور کس موقعہ پر فرمایا؟

ج: حضور انور نے یہ خطاب مورخہ 18۔اکتوبر 2015ء کو جرمنی کے شہر Florstadt میں بیت مبارک کے سنگ بنیاد کے موقعہ پر فرمایا۔

س: Florstadt شہر کی مذہبی تاریخ کے حوالہ سے مقامی باشندوں کے کیا جائز تحفظات ہو سکتے ہیں؟

ج: Florstadt کے باشندے مذہبی اختلافات کی پرانی تاریخ میں رہے ہیں اور اب شہر میں ایک امن اور سکون اور محبت اور پیار کی فضا ہے۔ان کو یہ تحفظ ہوگا کہ کہیں دوبارہ ان کے آنے سے یہاں کی بیت الذکر بننے سے وہی مذہبی اختلافات دہرائے نہ جائیں اور اختلافات کی وہ پرانی تاریخ کہیں دہرائی نہ جائے۔ یقیناً یہ ایک بڑا جائز تحفظ ہے لیکن جماعت احمدیہ کی 125 سالہ تاریخ اس بات پہ گواہ ہے کہ ہمارے کردار سے، ہمارے عمل سے، ہماری باتوں سے سوائے محبت اور پیار کے اور کچھ نہیں پیدا ہوا اور یہاں بھی بیت الذکر بننے کے بعد یہ محبت اور پیار ہی ابھرے گا اور کونسل کا اور میئر کا اور لوگوں کا بیت الذکر کی تعمیر کی اجازت دینا اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ جن احمدیوں کو انہوں نے ابھی تک یہاں دیکھا ہے ان کو امن پسند اور محبت کرنے والا ہی پایا ہے۔تب ہی تو اجازت دی گئی ہے۔

س: اللہ تعالیٰ کی چار بنیادی صفات کی حضور انور نے کیا تشریح فرمائی ہے؟

ج: فرمایا! قرآن کریم نے اپنی پہلی سورۃ میں یہ سبق دیا کہ اللہ تعالیٰ کی چار بنیادی صفات ہیں۔ وہ پالنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے اور مانگنے والوں کو دینے والا ہے اور جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ جو لوگ نیک کام کرنے والے ہیں ان کو نوازتا ہے۔ جو پہلی ہی صفت ہے کہ وہ پالنے والا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہر انسان بلکہ تمام مخلوق جو اس نے دنیا میں پیدا کی اس کو پالنے والا ہے اور اس کو رزق مہیا کرنے والا ہے۔قرآن شریف میں ایک مثال یہ بھی دی گئی ہے کہ جانوروں اور پرندوں کو اللہ تعالیٰ رزق مہیا کرتا ہے اس طرح تمہیں بھی مہیا کرتا ہے۔ پس جب ہم اس حوالہ سے بات کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی برکات ہم حاصل کریں تو ان برکات کے لفظ کے ساتھ ہی توجہ اس طرف پھرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جو بنیادی صفات ہیں ان پر بھی غور کیا جائے اور پھر اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے کہ ان صفات کو انسان بھی اپنائے۔ پس جب اللہ تعالیٰ پر یقین کرنے والے ان صفات کو اپنائیں گے تو وہ اپنے ماحول میں بھی ایسا انتظام کریں گے جہاں دوسروں کے لئے آسانیاں پیدا ہوں۔ دوسروں کے لئے رحم پیدا ہو اور ضرورتمندوں کی ضرورت کو پورا کیا جائے۔

س: جرمنی کی نسبت غریب ممالک میں کیا مشکلات ہیں اور جماعت ان کی کیسے خدمت کر رہی ہے؟

ج: فرمایا! جماعت احمدیہ ایک مشنری جماعت ہے اور جہاں بھی ضرورت ہو ہم بلاتخصیص ہر ایک کی مدد کرتے ہیں۔ جرمنی تو بڑا ترقی یافتہ ملک ہے یہاں کسی کو مالی مدد کی ضرورت نہیں۔لیکن دنیا میں بہت سارے غریب ممالک ہیں افریقہ میں ہم تعلیمی سہولتیں بھی مہیا کرتے ہیں اور بلاتخصیص مذہب کے مہیا کرتے ہیں۔صحت کے لئے ہسپتال کھولے ہوئے ہیں، علاج کی سہولت مہیا کرتے ہیں اور بلاتخصیص مہیا کرتے ہیں۔اسی طرح روشنی اور پانی کے انتظام کے لئے افریقہ میں ہمارے بہت سارے پراجیکٹ چل رہے ہیں۔دنیا میں بہت سارے ایسے شہر ہیں، آبادیاں ہیں جہاں سینکڑوں لوگ پانی کی سہولت سے محروم ہیں اور ان کے بچے اپنے سروں پہ بالٹیاں رکھ کر کئی کئی کلومیٹر دور جاتے ہیں اور وہاں کے جو گندے تالاب ہیں ان سے صاف پانی نہیں بلکہ گندا پانی لے کر آتے ہیں اور گھروں میں آکر صاف کرتے ہیں یا بعض دفعہ ویسے ہی پی لیتے ہیں، جس کی وجہ سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔ وہاں جب جماعت Handpump لگاتی ہے یا پانی کی سہولت مہیا کرتی ہے Tap Water مہیا کرتی ہے اس وقت ان لوگوں کی خوشی کی حالت دیکھنے والی ہوتی ہے اور یہ بلاتخصیص ہر ایک کو دیتی ہے۔ یہ نہیں کہ اگر احمدی ہے تو اس کو دینا ہے بلکہ عیسائی ہیں دوسرے مذاہب کے لوگ ہیں لامذہب ہیں۔ہم ہر ایک کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدمت کرتے ہیں۔

س: حضور انور نے خطاب میں حضرت مسیح موعود کی آمد کی غرض کیا بتائی؟

ج: فرمایا! بانی جماعت احمدیہ جن کو ہم مسیح موعود اور مہدی موعود مانتے ہیں انہوں نے بھی یہی کہا ہے کہ میں دو حقوق کو قائم کرنے کے لئے آیا ہوں۔ ایک خدا تعالیٰ کا حق کہ اس کی عبادت کرو اور اس کے آگے جھکو اس کی باتوں کو مانو۔ دوسرے بندوں کے حقوق کہ دوسروں کو ان کے حقوق دینے کی کوشش کرو کیونکہ اسی سے امن اور سلامتی اور بھائی چارہ کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ پس یہ دو مقاصد ہیں اور ان مقاصد کے حصول کے لئے ہم (بیت) بھی بناتے ہیں کیونکہ (بیوت) جہاں عبادت کی طرف توجہ دلاتی ہیں وہاں لوگوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف بھی توجہ دلاتی ہیں۔ (بیوت) میں ہم یہ پلاننگ بھی کرتے ہیں کہ کس طرح اپنے معاشرہ میں اپنے ہمسایوں کے حق ادا کئے جائیں۔

س: بیت الذکر کس غرض کے لئے بنائی گئی ہے؟

ج: فرمایا! ہماری بیت الذکر تو بنائی اس لئے گئی ہے کہ یہاں آکر عبادت کرنے والوں کو کھلے دل سے خوش آمدید کہا جائے اور یہاں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سمیٹنے کی کوشش کی جائے۔ پس یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب ہر بیت الذکر میں آنے والا اس سوچ کے ساتھ آئے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنا ہے اور اس کی صفات کو اپنانا ہے اور بندوں کا حق ادا کرنا ہے اور جو خدا تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے کہ ہم بندوں کے حق ادا کریں اس کے لئے پوری کوشش کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ مقصد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ ہر طرح اس بیت الذکر کا حق ادا کرنے والے بھی ہوں۔

ڈان 24 نومبر 2015ء | ترجمہ مکرم شریف احمد بانی صاحب

Religious Extremism in Jhelum

جہلم میں مذہبی انتہا پسندی

طریقہ واردات وہی پرانا تھا۔ یعنی مذہب کی بے حرمتی اور گستاخی کا الزام ۔ مقامی مساجد سے اشتعال انگیز اعلانات ۔ اور پھر غیظ و غضب سے بھرے ہجوم نے تردید اور احتجاج کرتے ہوئے افراد اور کمیونٹی پر اپنے غصے کی بھڑاس نکال دی۔ تاہم اب جہلم کے ان واقعات کے جواب میں حکومت کیا ردعمل دکھاتی ہے۔اس بات کا تعین ہو سکے گا کہ کیا یہ ملک واقعی ماضی سے ہٹ کر کوئی روش اختیار کرے گا۔ وہ ماضی جو مذہب کے نام پر قابل مذمت دہشت گردی کے واقعات سے بھرا پڑا ہے۔

یہ موجودہ واقعہ اس وقت شروع ہوا۔ جب جمعہ کی شام کو ایک احمدیوں کی ملکیت فیکٹری کے کچھ ورکرز نے یہ الزام لگایا کہ اس فیکٹری کی عمارت کے اندر قرآن پاک کے اوراق کی بے حرمتی کی جا رہی ہے۔ علاقہ کی مساجد سے ہونے والے اعلانات نے جذبات کو مزید بھڑکا دیا۔اور ایک ہجوم نے جس میں اردگرد کے دیہات کے لوگ بھی شامل ہو گئے۔ فیکٹری پر دھاوا بول دیا اور اُسے آگ لگا دی۔

اگلے روز کالا گوجراں میں احمدی ''عبادت گاہ'' پر ہجوم نے حملہ کر دیا۔اور عبادت گاہ میں موجود تمام سامان باہر گلی میں پھینک کر اُسے آگ لگانے کے بعد اُسے ''مسجد'' میں تبدیل کرنے کا اعلان کر دیا۔

یہ بات خوش آئند ہے کہ اس سانحہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔شاید انتظامیہ کے بروقت اقدام اور چھاؤنی میں موجود فوج کی فوری کارروائی کی وجہ سے فسادی اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔

تقریباً اسّی افراد کے خلاف انسداد دہشت گردی قانون کے تحت مقدمات درج کر لئے گئے ہیں۔ تاہم اس کے بعد کیا ہوتا ہے۔ یہ بات نہایت اہم اور فیصلہ کن ہوگی۔

نیشنل ایکشن پلان۔جس کے تحت اس بات کا مصمم عزم اور ارادہ کیا گیا ہے کہ مذہبی انتہا پسندی جو دہشت گردی پھیلانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے اور اس دہشت گردی کے خلاف ملک اس وقت حالت جنگ میں ہے اور اس جنگ میں جہلم کا واقعہ حکومت کے لئے ایک امتحان کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ امتحان اس لئے بھی بن گیا ہے کہ بہت سے پاکستانی اس واقعہ کو مذہبی عدم برداشت کا بڑا واقعہ سمجھتے ہیں۔ اور اس کا نشانہ ایک ایسی جماعت کو بنایا گیا ہے۔ جس کے خلاف مذہبی تعصب اور نفرت کی جڑیں معاشرہ میں نہ صرف بہت گہری ہیں ۔ بلکہ اس نفرت کو باقاعدہ منظّم طریقہ سے پھیلایا جاتا ہے۔ بلکہ بعض حلقوں میں تو اسے ایک خوبی سمجھا جاتا ہے اور اسے قابل تعریف خیال کیا جاتا ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا ہر قسم کے مذہبی تعصب اور دلآزاری کے خلاف کوئی استثناء پیدا کیا جائے گا۔ کیا کسی عبادت گاہ پر حملہ۔ خواہ وہ کسی کی بھی عبادت گاہ ہو۔ مذہبی آزادی اور اس جماعت کے بنیادی انسانی حقوق پر حملہ متصور ہوگا۔

یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ اس موقعہ پر مساجد سے فسادات پر اُکسانے والے اشتعال انگیز اعلانات کیوں کئے گئے۔ جبکہ ریاست نفرت انگیز بیانات اور تقاریر کے خلاف قدم اٹھا رہی ہے اور نیشنل ایکشن پلان کے 20 نکات میں سے یہ ایک اہم نکتہ ہے اور یہ ثابت شدہ حقیقت ہے کہ منبر سے دیئے گئے بیانات کے نتیجہ میں بعض قتل بھی ہوئے ہیں۔اس الزام کے تحت کئی مذہبی رہنماؤں کے خلاف مقدمات بھی چلائے گئے اور کچھ کو کئی سال جیل میں قید کی سزائیں بھی دی گئیں ۔ اس موجودہ واقعہ میں ملوث افراد کے خلاف بھی قانون کو اپنی پوری طاقت کے ساتھ حرکت میں آنا چاہئے۔

اکثریت کو اپنی طاقت اقلیتوں کو کچلنے کے لئے استعمال نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ یہ بات تو ان کی اپنی غلطی اور بھٹک جانے کی نشان دہی کرے گی۔ بلکہ انہیں اس بات کی ضمانت دینی ہوگی کہ اقلیتیں بھی برابر کی شہری اور مساویانہ حقوق کی مالک ہیں۔

☆..................☆..................☆

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے مطابق ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی کا عبرتناک انجام

(قسط دوم آخر)

ڈوئی پر فالج کا پہلا حملہ

اگر دنیاوی نگاہ سے دیکھا جائے تو یہ بہت بڑی کامیابی کا دعویٰ تھا۔سلطنتِ برطانیہ پر اس وقت سورج غروب نہیں ہوتا تھا۔ اگر اس کا بادشاہ ڈوئی کی تنظیم کا ہم خیال نہ سہی صرف ہمدرد بھی بن گیا تھا تو یہ کہا جا سکتا تھا کہ صیہون کی تنظیم نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔لیکن اسی تقریر میں ایک ایسا واقعہ ہو گیا جس کے بعد سب کی توجہ اس واقعہ کی طرف ہو گئی اور کسی کو اس تحقیق کا خیال نہیں آیا کہ اس دعوے کی حقیقت کیا تھی۔ شام کو اس تقریب کے آخر میں ڈوئی ایک میز پر بیٹھ کر مخصوص دعا پڑھ رہا تھا اور ہزاروں کا مجمع اس کے سامنے سر جھکا کر بیٹھا ہوا تھا۔ وہ روٹی کے ٹکڑوں کو برکت دے رہا تھا جو کہ اس کے پیروکاروں میں تقسیم کی جانی تھی۔اس نے اس دعا کے آخری چند فقرے پڑھنے شروع کئے۔

''اب باغ میں آدھی رات ہو چکی ہے۔
تکلیف اُٹھانے والا نجات دہندہ اکیلا دعا کر رہا ہے۔''

اس دعا کے چند آخری فقرے ہی رہ گئے تھے۔مجمع انتظار کر رہا تھا کہ اب ان کا قائد یہ آخری فقرے پڑھے گا۔لیکن اس کے بعد خاموشی چھا گئی۔ اچانک اس نے اپنے دائیں ہاتھ کو جھٹکا دیا جیسے کوئی گندی چیز اس پر لگ گئی ہو۔ پھر اس نے یہ ہاتھ اپنی کرسی کے بازو پر مارا۔ جو اس کے نزدیک تھے انہوں نے دیکھا کہ ڈوئی کا جسم جھول رہا ہے۔اس کا رنگ خطرناک حد تک زرد ہو چکا تھا۔ اس نے مڑ کر اپنے ایک قریبی ساتھی کی طرف دیکھا۔ یہ ساتھی اس کے قریب آیا۔ پھر اس کے ساتھیوں نے اسے سہارا دیا اور پھر اُٹھا کر اس ہال سے باہر اس کے کمرے میں لے گئے۔ڈوئی کو فالج کا حملہ ہوا تھا۔ کچھ دیر میں اس کو ہوش آ گئی لیکن اس کے جسم کا آدھا حصہ مفلوج ہو چکا تھا۔ کچھ دنوں میں اس کی طبیعت سنبھلی۔ڈوئی نے میکسیکو دوبارہ جانے کا ارادہ کیا۔اس کے ساتھیوں نے اسے وہاں نہ جانے کا مشورہ دیا۔لیکن اس نے یہ ارادہ برقرار رکھا اور میکسیکو کے لیے روانہ ہو گیا۔

(John Alexander Dowie, by Gordon Lindsay, Christ for All Nations Texas, Reprint 1980, p 168-172)

ڈوئی صیہون سے رخصت ہوا اور میکسیکو کی طرف روانہ ہوا۔شروع میں اس کی تنظیم کی طرف سے انکار کیا گیا کہ اسے فالج کا حملہ ہوا ہے۔لیکن جلد ہی اس کی طرف سے اور اس کی تنظیم کی طرف سے اس بات کا اعلان کر دیا گیا کہ اسے فالج کا حملہ ہوا ہے۔اس کی طرف سے لیوز آف ہیلنگ میں پیغامات شائع کئے گئے جس میں اس نے لکھا کہ وہ موت کے منہ سے واپس آیا ہے۔اور انہیں یہ نصیحت کی گئی کہ وہ وفادار رہیں۔صیہون کی بقا کسی ایک شخص سے وابستہ نہیں ہے۔معلوم ہوتا ہے کہ راستہ میں ڈوئی کو ایک اور فالج کا حملہ ہوا، جس سے اس کی طبیعت ایک اور مرتبہ خراب ہو گئی۔ اور وہ میکسیکو پہنچ کر اس زمین کی طرف نہیں جا سکا جسے اس نے نئے صیہون کو آباد کرنے کے لئے منتخب کیا تھا۔ یہ خبریں بھی شائع ہوئیں کہ ڈوئی ہر قسم کے امراض کے علاج کا دعویٰ کرتا تھا لیکن اسے خود فالج ہو گیا ہے۔اس نے اپنا جانشین مقرر کر دیا ہے لیکن ابھی اس کا نام خفیہ رکھا جا رہا ہے۔اکتوبر کے آخر تک وہ میکسیکو کے شہر Tampico میں مقیم تھا اور بیماری بدستور شدید تھی اور اس نے اپنی تنظیم کے معاملات دوسرے عہدیداروں کو منتقل کر دیئے تھے۔

(Fergus County Argus, 3 rd October 3rd 1905 p1, Adams County News Oct. 4 1905 p1, The Oregan Mist Oct. 6 1905 p1, Newyork Daily Tribune 2nd October 1905 p1, The Sun October 23 rd 1905 p1)

میکسیکو میں ڈوئی کا قیام دو ماہ تک رہا۔ یہاں پر اس نے Tamaulipas کی ریاست میں بیس لاکھ ایکڑ تک کی اراضی خریدنے کے لیے منصوبہ بنایا تھا۔ میکسیکو کے صدر Diaz کا رویہ ڈوئی کے منصوبے کے ساتھ ہمدردانہ تھا۔ نومبر میں ڈوئی میکسیکو سے واپس آیا۔ اس وقت اس سے اس کی بیماری کے بارے میں سوال ہوا تو اس نے بتایا کہ اس کے جسم کا بایاں حصہ مفلوج ہو گیا تھا لیکن اب دعاؤں سے بہتر ہو گیا ہے۔ اس وقت معلوم ہوتا ہے کہ ڈوئی کی صحت نسبتاً بہتر تھی کیونکہ ایک موقع پر اس نے امریکہ میں ایک گھنٹہ کا واعظ بھی دیا۔

(Owingsville Outlook 23 Nov. 1905 p3, The Sun 27 November 1905 p1)

صیہون کی مشکلات

صیہون واپس آ کر ڈوئی نے وہاں کے مرکزی گرجا Shiloh Tabernacle میں وعظ کرنے کی کوشش کی۔ جب ڈوئی نے کھڑے ہو کر بولنے کی کوشش کی تو لڑکھڑا کر گر پڑا۔ اس کے بعد اس نے کرسی پر بیٹھ کر بولنا شروع کیا۔ اس کی آواز مدھم اور کانپ رہی تھی۔ یہ صورتِ حال اس کے پیروکاروں کے لئے بہت تشویشناک تھی انہیں یہ خوف پیدا ہوا کہ ایک بار پھر ان کی نظروں کے سامنے اسے فالج نہ ہو جائے۔ اب اس کی صحت تیزی سے کمزور ہو رہی تھی۔ اس نے اپنی تنظیم کے تین عہدیداروں کو تمام اختیار منتقل کئے اور صحت کی بحالی کے لئے اپنے بیٹے، ایک نرس اور دو ساتھیوں کے ہمراہ ایک بحری جہاز میں جمیکا روانہ ہو گیا۔ ان تین عہدیداروں کے نام Sprecher، Judge Alexander Granger، D. Barnes تھے۔ ڈوئی یکم جنوری 1906ء کو جمیکا پہنچا۔ وہاں سے یہ تاریں صیہون موصول ہونی شروع ہوئیں کہ ڈوئی کی صحت بہتر ہو رہی ہے۔ لیکن اس خبر سے صیہون کے کرتا دھرتا عہدیداروں کو کوئی خوشی نہیں ہو رہی تھی۔ کیونکہ اس کا مطلب یہ تھا کہ ڈوئی جلد دوبارہ میکسیکو جائے گا اور وہاں اپنے منصوبے کو آگے بڑھانا شروع کر دے گا۔ صیہون کی مالی حالت کمزور سے کمزور ہو رہی تھی۔ نئے قرض خواہ اپنی رقوم کے لیے اصرار کر رہے تھے۔ خام مال نہ ہونے کی وجہ سے صیہون کی صنعتیں بہت کم پیداوار پیدا کر رہی تھیں۔ حتیٰ کہ صیہون کے جریدے لیوز آف ہیلنگ کو بھی مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے اپنی اشاعت وقتی طور پر روکنی پڑی۔ انہیں صیہون کا مستقبل تاریک نظر آ رہا تھا۔

(The Salt Lake Herald 21 December 1905 p1, Gainesville Daily Sun 20th Dec.1905 p1, Marble Hill Press 14 Dec. 1905 p1, John Alexander Dowie, by Gordon Lindsay, Christ for All Nations Texas, Reprint 1980, p 170-171)

اس وقت صیہون کی مالی حالت ابتر تھی۔ اس کی صنعتوں سے جو آمد ہو رہی تھی اسے خام مال خریدنے یا عملہ کی تنخواہوں کی بجائے ڈوئی کے منصوبوں پر خرچ کیا جا رہا تھا۔ پہلے نیویارک کے منصوبے اور ڈوئی کے عالمی دورہ نے مالی طور پر نقصان پہنچایا تھا اور اب میکسیکو کے منصوبے پر کام شروع کیا جا رہا تھا۔ اس وجہ سے صیہون کے عملہ کو تنخواہیں ملنا بند ہونا شروع ہو گئیں۔ ڈوئی طبیعت بہتر ہوتے ہی دوبارہ میکسیکو جا پہنچا۔ اس کے مقرر کردہ تین عہدیدار اپنی سی کوششوں میں لگ گئے کہ صیہون کی مالی حالت بہتر بنائی جا سکے۔ اچانک ڈوئی کی تار ملی اس نے ان میں سے Speicher کو معطل کر دیا۔ اور آسٹریلیا سے Wilbur Glenn Voliva کو حکم دیا کہ وہ صیہون پہنچے اور اسے صیہون کے تمام کاروبار اور ملکیت کا مختارِ کل مقرر کر دیا۔ Voliva نے آسٹریلیا میں ڈوئی کی تنظیم کے انچارج کی حیثیت سے کام کیا تھا۔ Voliva تقریباً ایک ماہ کا سفر کر کے صیہون پہنچا۔ اس نے کچھ ہفتے حالات کا اور صیہون کی مالی حالت کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا۔ جلد ہی اس پر یہ بات ظاہر ہو گئی کہ صیہون کا دیوالیہ نکلنے والا ہے۔ لیکن یہ بات بھی ظاہر تھی کہ ڈوئی کو باوجود تمام رپورٹوں کے اس بات کا قطعاً احساس نہیں تھا کہ صیہون کی کشتی ڈوب رہی ہے۔ وہ میکسیکو میں Paradise Plantation Enterprise کے نام پر لاکھوں ایکڑ خریدنے کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کی تیاری کر رہا تھا۔

(John Alexander Dowie, by Gordon Lindsay, Christ for All Nations Texas, Reprint 1980, p 173-175)

ڈوئی کے خلاف بغاوت

یکم اپریل کی تاریخ کو ڈوئی پر وار کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ صیہون میں اعلان کیا گیا کہ لوگ دوپہر کو Shiloh Tabernacle میں جمع ہو جائیں۔ خبریں مشہور ہونا شروع ہو گئی تھیں کہ سرکردہ افراد کے ارادے کیا ہیں۔ صبح دس بجے سے ہی لوگ جمع ہونا شروع ہو گئے۔ مقررہ وقت پر پانچ ہزار کا مجمع موجود تھا۔ معمول کی دعاؤں کے بعد ڈوئی کے مقرر کردہ انچارج Voliva نے تقریر شروع کی۔ سٹیج پر دوسرے سرکردہ افراد کے ساتھ ڈوئی کی اپنی بیوی بھی موجود تھی۔ ڈوئی کا بیٹا بھی مجمع میں موجود تھا۔ ساری تقریر میں ڈوئی کا ایک کے بعد دوسرا راز افشا کیا گیا۔ جس سٹیج پر کھڑے ہو کر ڈوئی اپنے دعاوی پیش کیا کرتا تھا، اسی پر کھڑے ہو کر Voliva نے اعلان کیا کہ ڈوئی ایک جھوٹا اور منافق انسان ہے۔ اس نے صیہون کی دولت کو بے دردی سے فضول خرچیوں میں اُڑا دیا۔ اور اب صیہون دیوالیہ ہو رہا ہے۔ ڈوئی خود عیاشی کی زندگی گزارتا رہا اور اس کے معاونین قلیل تنخواہ میں گزارا کر کے قربانیاں دیتے رہے۔ صیہون کے باشندے جو کبھی ڈوئی کے ایک ایک لفظ کو حرفِ آخر سمجھتے تھے، اب اس کے خلاف ان سب الزامات کی باآوازِ بلند تائید کر رہے تھے۔ کیونکہ انہیں لمبے عرصہ سے تنخواہیں نہیں مل رہی تھیں۔ وہ صیہون میں جمع کی گئی اپنی رقوم بھی نہیں نکال سکتے تھے۔ اور تو اور ڈوئی کی بیوی بھی ڈوئی پر لگنے والے تمام الزامات کی بھرپور تائید کر رہی تھی۔ پھر اس نے اعلان کیا ڈوئی کے گھر کا قیمتی فرنیچر اور دیگر سامان بیچ کر کے ان لوگوں میں رقم تقسیم کی جائے گی جو غربت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ اس پر زیادہ بلند آواز میں ڈوئی کی بیوی نے داد دی۔ ڈوئی کا بیٹا بھی اس کے مخالفین کے ساتھ مل چکا تھا۔ پھر VOLIVA نے مجمع سے دریافت کیا کہ وہ کس کو اپنا لیڈر بنانا چاہتے ہیں۔ اس پر مجمع نے متفقہ طور پر اسے اپنا نیا لیڈر بنانے کا اعلان کیا۔ صیہون کے سرکردہ عہدیداروں نے اعلان کیا کہ اب ڈوئی یہاں صرف ایک عام شہری کی حیثیت سے آ سکتا ہے۔ ان کے لیڈر کی حیثیت سے نہیں آ سکتا۔

اب سرکردہ عہدیداروں نے فیصلہ کیا کہ ایک اور قدم اُٹھانے کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے جائزہ لیا کہ اگر صیہون کے منصوبے کے خلاف دیوالیہ کی کارروائی شروع ہو گئی اور اس وقت ڈوئی جیسا غیر ذمہ دار شخص اس کا مالک ہوا تو یقینی طور پر تمام شہر گھروں سمیت نیلام کر دیا جائے گا اور اس صورت میں اس کے باشندوں کے سر پر چھت بھی

نہیں رہے گی۔ مارچ کے آخر میں ایک میٹنگ میں یہ فیصلے حتمی طور پر تیار کئے جا چکے تھے۔ چنانچہ Voliva نے مختار کی حیثیت سے ساری املاک اسی تنظیم کے ایک عہدیدار Grainger کے ہاتھ ایک ڈالر کی قیمت پر فروخت کر کے اس کے نام قانونی طور پر حقوق ملکیت منتقل کر دیئے۔ اور تو اور ڈوئی کا اپنا گھر اور اس کا فرنیچر بھی اب ڈوئی کا نہیں رہا تھا۔ ڈوئی کو تار دے کر مطلع کیا گیا کہ اسے برطرف کر دیا گیا ہے۔ اور اس پر دیگر الزامات کے علاوہ تعدد ازدواج کا حامی ہونے کا بھی الزام لگایا گیا۔ اور یہ اطلاع بھی دی گئی کہ وہ نہ اب ان کا لیڈر ہے اور نہ ہی اس چرچ کا ممبر ہے جس کا بانی وہ خود تھا۔ ڈوئی یہ تار پڑھ کر سناٹے میں آ گیا۔ یہ سب کچھ اس کے لیے بالکل غیر متوقع تھا۔ صیہون کی تمام املاک ڈوئی کے اپنے نام پر تھی۔ اس نے آٹھ سو الفاظ کی ایک تار بھیجی اور Graigner کو برطرف کرنے کا حکم دیا اور کہا کہ جلد وہ ایک تفصیلی خط بھجوائے گا۔

(Lewiston Evening Teller, 2 April 1906 p1, The Billing Gazette 3 April p1, Los Angeles Herald 9 th April 1906, John Alexander Dowie, by Gordon Lindsay, Christ for All Nations Texas, Reprint 1980, p 173-175)

جیسا کہ گزشتہ مضامین میں تفصیلی ذکر کیا جا چکا ہے کہ ڈوئی نے بڑے تکبر سے حضرت مسیح موعود کی طرف اشارہ کر کے کہا تھا کہ صیہون کے پاس اس بات کا وقت نہیں ہے کہ رک کر ان جیسے لوگوں کو جواب دے۔ اور حضرت مسیح موعود نے اعلان فرمایا تھا کہ ڈوئی یہ دعوت قبول کرے یا نہ کرے صیہون پر جلد تباہی آنے والی ہے۔ بعض اخبارات نے جو ڈوئی کے بھی مخالف تھے انہوں نے ڈوئی کی دولت اور طاقت کا ذکر کر کے اور پھر حضرت مسیح موعود کے ظاہری حالات کی طرف اشارہ کر کے گرے ہوئے انداز میں تمسخر کرنے کی کوشش کی تھی۔ اور ابھی تھوڑا عرصہ ہی گزرا تھا کہ اتنے بڑے منصوبے کی اور اس شہر کی زمین اور تمام املاک اور تمام صنعتوں کی قیمت کیا لگ رہی تھی؟ صرف ایک ڈالر۔ اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں تھا۔ ورنہ یہ خطرہ تھا کہ سارا شہر بے گھر ہو کر سڑکوں پر پڑا ہو گا اور یہ منصوبہ تمام صنعتوں اور املاک کے ساتھ نیلام ہو رہا ہو گا۔ کیا اب بھی کوئی ذی ہوش کہہ سکتا ہے کہ یہ عظیم نشان پورا نہیں ہوا؟

ڈوئی کی صیہون کیلئے روانگی

اب ڈوئی کے لئے ضروری ہو گیا تھا کہ وہ میکسیکو سے رخصت ہو کر صیہون کی طرف جائے اور حالات کو قابو کرنے کی کوشش کرے۔ وہ 5 نومبر کو میکسیکو سے روانہ ہوا۔ اسی روز اس کی بیوی نے صیہون کے ایک اجلاس میں اس پر مزید الزامات لگائے۔ اور کہا کہ گذشتہ دو سال سے ڈوئی مجھ پر بہت مظالم کر رہا تھا۔ اس کا ارادہ تھا کہ وہ مزید شادیاں کرے۔ اور میکسیکو میں زمین خریدنے کی وجہ بھی یہی تھی کہ وہ وہاں پر اپنے پیروکار آباد کرے اور ان میں تعددِ ازدواج کو فروغ دے۔ ڈوئی میکسیکو سے روانہ ہوا اور جنوبی امریکہ میں ٹیکساس (TEXAS) میں داخل ہوا۔ یہاں پر اس کے پیروکار ابھی تک اس کے وفادار تھے۔ وہ اس کے استقبال کے لیے آئے۔ ڈوئی نے ان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اپنے وفادار پیروکاروں کو یہاں پر اتنی تعداد میں دیکھ کر خوشی ہو رہی ہے۔ اور وہ جنہیں میں اندھیرے سے روشنی میں لے کر آیا وہ مجھ سے باغی ہو گئے ہیں۔ یہ کہتے ہوئے ڈوئی رونے لگا اور اس کے آنسو بہنے لگے۔ پھر اس نے اپنی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کیا مخلوق خالق کو برطرف کر سکتی ہے۔ اپنے معزول قائد کی طرف دیکھو کیا میں ایک مردہ شخص نظر آتا ہوں۔ میں اپنے دشمنوں سے لڑوں گا۔ لیکن یہ صورتِ حال ہر جگہ پر نہیں تھی۔ انہی دنوں میں نیویارک میں اس کے مقرر کردہ OVERSEER نے یہ اعلان کیا کہ اگر ڈوئی پاگل ہو گیا ہے تو اس کی وجہ اس کا غصہ اور تکبر ہے۔ اب یہ خبریں بھی شائع ہو رہی تھیں کہ ڈوئی کے پاس سفر میں رقم ختم ہو گئی تھی اور اس نے ایک دوست سے پانچ سو ڈالر منگوائے ہیں تا کہ اپنا سفر جاری رکھ سکے۔ گو بعد میں ڈوئی نے ان خبروں کی تردید بھی کی۔ 10۔ اپریل کو ڈوئی شکاگو پہنچ گیا۔ لیکن صیہون کے اتنے قریب پہنچ کر بھی اس نے صیہون میں فوراً داخل ہونے کی کوشش نہیں کی کیونکہ یہاں پر اس کی مخالفت بہت زیادہ تھی۔ شکاگو پہنچ کر ڈوئی کی طبیعت ایک مرتبہ اور خراب ہو گئی اور اس نے بستر سے چل کر چلنے کی کوشش کی تو فرش پر گر پڑا۔ لیکن اس نے طبی امداد لینے سے انکار کر دیا۔ یہاں تک کہ یہ خبریں شائع ہونا شروع ہو گئیں کہ وہ چند دنوں کا مہمان ہے۔ ایک مرحلہ پر اس سے منحرف اس کی بیوی نے بھی شکاگو آ کر اس سے ملاقات کی۔ لیکن اس کے ساتھی اس بات سے انکار کر رہے تھے کہ اس کی حالت بہت خراب ہے۔

(Los Angeles Herald April 6 1906 p1,The Muskogee Cimeter April 9 1906, Wenatchi Daily World April 1906 p1, Topeka State Journal April 9 1906, The Evening Star 12 April 1906 p1, Wenatchi Daily April 27 1906 p1, The Evening Star April 10 1906 p1)

صیہون میں آمد

بہرحال مئی 1906ء میں ڈوئی نے صیہون میں دوبارہ قدم جمانے کی کوششیں شروع کیں اور شکاگو سے صیہون اپنے گھر میں منتقل ہو گیا۔ یکم مئی کو اس کے مخالفین نے اسے ایک چارج شیٹ بھجوا دی۔ اس میں الزامات کے ساتھ ان کی تائید میں لوگوں کی گواہیاں بھی منسلک تھیں۔ یہ نظر آ رہا تھا کہ اب صیہون کے مستقبل کا فیصلہ عدالت میں ہو گا۔ اور مئی کے مہینے میں سرکٹ کورٹ میں ابتدائی سماعت شروع بھی ہو گئی۔ لیکن اس دوران ڈوئی کی صحت مسلسل خراب ہو رہی تھی اور یہ چیز بھی اسے خاطر خواہ انداز میں مقدمہ لڑنے سے روک رہی تھی۔ اس کے پاؤں پر ورم ہو گیا تھا۔ اور اس کے دل پر سوزش شروع ہو گئی تھی۔ ڈاکٹروں نے تشخیص کی تھی کہ اسے Myocarditis کی بیماری بھی شروع ہو گئی ہے۔ ایک روز شکاگو میں اپنے ہوٹل میں اس نے صبح بیدار ہو کر اخبار پڑھنا شروع کیا۔ اس اخبار میں یہ خبر تھی کہ ڈوئی اب چند دنوں کا مہمان ہے۔ ڈوئی نے یہ پڑھ کر ہچکیوں سے رونا شروع کر دیا۔ اور کہا کہ "یہ بالکل سچ ہے۔" اس کے ساتھ باقی بچنے والے وفادار ساتھیوں نے اسے ہمت دلائی کہ اب اس کے چرچ کو پہلے سے زیادہ اس کی ضرورت ہے۔ اس پر ڈوئی نے رونا بند کیا اور کہا کہ میں اب تقریر کروں گا اور بیس برس زندہ رہوں گا۔ بہرحال مئی میں ڈوئی نے صیہون میں تقریروں اور وعظ کا سلسلہ شروع کرنے کی کوشش کی۔ مئی کے آغاز میں جب اس نے پہلی مرتبہ تقریر کی تو چند وفادار ہی اس میں شامل ہوئے۔ ڈوئی نے دوران تقریر ہچکیوں کے ساتھ رونا شروع کیا اور اپنا دفاع کرنے کی کوشش کی۔ عین اسی وقت دوسرے مقام پر ہزاروں لوگ اس کے باغی لیڈر Voliva کا خطاب سننے کے لیے موجود تھے۔ پھر 14 مئی کو ڈوئی نے صیہون کے Shiloh Tabernacle میں وعظ دیا۔ پہلے ہزاروں لوگ اس کا وعظ سننے آتے تھے۔ اب پانچ سو کے قریب لوگ اس موقع پر موجود تھے اور ان میں سے کئی اس کے مخالف گروہ سے تعلق رکھتے تھے۔ ڈوئی نے تقریر شروع کی۔ جب منظوم دعا کا مرحلہ آیا تو روایت کے خلاف کئی لوگ کھڑے نہیں ہوئے۔ اس پر ڈوئی طیش میں آ گیا اور اس نے ان لوگوں کو کہا کہ یا تو کھڑے ہو جائیں یا باہر چلے جائیں لیکن اس کی ہدایت پر عمل نہیں کیا گیا۔ ڈوئی کا چہرہ زرد تھا۔ اس نے اپنی تقریر میں اپنے مخالفین کی مذمت شروع کی۔ اس پر ہنگامہ اور مار پیٹ کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ڈوئی کے مخالفین نے "چور، چور، منافق منافق، جھوٹا جھوٹا" کے نعرے لگانے شروع کئے۔ کچھ لوگ یہ نعرے لگا رہے تھے کہ ہمارے پیسے واپس کرو۔ پولیس طلب کی گئی۔ ایک سپاہی نے مجمع کو قابو کرنے کی کوشش کی تو ایک خاتون نے چھتری سے اس پر حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا۔ ایک طرف تو یہ تو تکار چل رہی تھی اور دوسری طرف اب اخبارات میں یہ واضح خبریں شائع ہو رہی تھیں کہ اب صیہون شہر کا شیرازہ بکھر رہا ہے۔ لوگ کام نہ ہونے اور تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے فاقوں اور مایوسیوں کا شکار ہو رہے تھے۔ بہت سے گھرانوں کے پاس اب کھانے کو بھی کافی رقم نہیں رہی۔ بہت سے لوگ جو کبھی بہت عزم سے یہاں پر آ کر آباد ہوئے تھے اب دوسرے شہروں کو منتقل ہو رہے تھے۔

(Warren Sheaf May 3 1906 p5, Palestine Daily Herald May 12 1906 p6, The Sunday Journal May 13 1906 p1, Bismarck Daily Tribune May 1 1906 p1, Custer County Republican May 10 1906 p1, The Bemidji Daily Pioneer May 9 1906 p1, The Minneapolis Journal, May 14 1906 p1, The Evening Statesman May 9 1902 p2)

مقدمہ اور عدالتی فیصلہ

جون 1906ء میں ڈسٹرکٹ عدالت میں مقدمہ شروع ہونا تھا۔ اور عدالت نے فریقین کو سن کر یہ فیصلہ کرنا تھا کہ کیا صیہون کی تمام املاک کا مالک ڈوئی ہے یا اس سے باغی ہونے والی نئی انتظامیہ ہے۔ اس مقدمہ کے شروع ہونے سے پہلے ہی یہ خبریں شائع ہونا شروع ہو گئیں کہ ڈوئی کے بیٹے کے ہاتھ ڈوئی کا لکھا ہوا ایک خط لگا ہے جو کہ اس نے سوئٹزرلینڈ کی ایک امیر نوجوان لڑکی کو لکھا تھا۔ یہ لڑکی بہت بڑی جائیداد کی وارث تھی اور ڈوئی کے یورپ کے سفر کے دوران اس کی مرید بن گئی تھی۔ ڈوئی کے بیٹے نے یہ خط اس کے دشمنوں کے حوالے کر دیا تھا اور ان کا دعویٰ یہ تھا اس میں ڈوئی نے اس لڑکی کو نامناسب باتیں لکھی ہیں۔ اور وہ اسے عدالت میں پیش کریں گے۔ بہرحال اسی مہینے میں یہ مقدمہ شروع ہوا۔ یہ مقدمہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے لوگوں اور اخبارات کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا۔ جون کے وسط میں ڈوئی اس عدالت میں پیش ہوا۔ اخبارات میں خبریں شائع ہوئیں کہ ڈوئی کا کروفر رخصت ہو چکا تھا۔ وہ اب پہلے کی طرح گرج برس نہیں سکتا تھا۔ وہ بہت زیادہ کمزور اور دبلا ہو چکا تھا۔ وہ وہیل چیئر پر عدالت میں آیا اور وہیل چیئر پر بیٹھ کر اس نے گواہی دی۔ عدالت کے سوالات پر اس نے اپنی زندگی کے حالات بیان کئے۔ اس نے یہ دعویٰ کیا کہ اسے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے غیب سے آوازیں آئی تھیں کہ "آگے بڑھو"۔ جب ڈوئی ان مشکلات کا ذکر کر رہا تھا جن سے گزر کر اس نے صیہون کا چرچ بنایا تھا اور اسے ترقی دی تھی تو اس نے اپنے باغی مرید اور ساتھی Voliva کی طرف دیکھ رہا تھا لیکن اس کا سابق مرید اب اس سے نظریں ملانے کے لئے تیار نہیں تھا۔ پہلے جب ڈوئی سے یہ سوال کیا گیا کہ کیا وہ ایلیا ہے تو اس نے جواب دیا کہ وہ ہمیشہ سے ایلیا ہے۔ لیکن بعد میں اس نے کہا کہ اس نے اپنے مریدوں کو صرف یہ کہا تھا کہ وہ ایلیا کی روح اور شان کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔ جب اس سے یہ پوچھا گیا کہ اسے کس طرح یہ خبر دی گئی کہ اس کا یہ مقام ہے۔ تو اس نے یہ جواب دیا کہ میں یہ نہیں بتا سکتا۔ عدالت سے نکل کر اس نے کہا کہ اب اس کے زیادہ تر معاملات اس کے قانونی مشیروں کے ہاتھوں میں ہیں۔

(The Hawaiin Star June 1 1906 p3,

Rock Island Argus Jun 13 1906 p8, Rock Island Argus June 16 1906 p1, Brwnsville Daily Herald June 15 1906 p1, Bemidji Daily Pioneer June 23 1906 p1, Daily press June 16 1906 p1)

جولائی 1906ء کا مہینہ وہ تھا جس میں توقع تھی کہ عدالت اپنا فیصلہ سنائے گی۔ فیصلہ سے قبل صیہون میں Feast Day کی تقریبات کا وقت آیا۔ ایک سال قبل اس کی تقریبات بڑی شان سے ایک ہفتہ منائی گئی تھیں۔ لیکن اس سال اس روز ڈوئی نے تھوڑے سے لوگوں کے مجمع میں اپنی تقریر کی۔ ایک سال قبل اس کی باتیں سننے کے لیے شہر کے باہر سے بھی ہزاروں لوگ آئے تھے۔ دوسرے مقام پر Voliva نے ہزاروں کے مجمع میں تقریر کی۔ لیکن دونوں نے یہ ذکر تک نہیں کیا کہ اس تاریخ کو کیا دن منایا جاتا ہے۔ ایک ہفتہ کے بعد عدالت کا فیصلہ متوقع تھا۔ سب کی نظریں اس فیصلہ پر لگی ہوئی تھیں۔ جولائی کے آخر میں عدالت نے اپنا فیصلہ سنا دیا۔ اور فیصلہ یہ تھا کہ نہ تو ڈوئی صیہون کا مالک ہے اور نہ ہی نئی قیادت اس کی مالک ہے۔ اگرچہ کاغذوں میں ڈوئی پورے شہر کا مالک ہے لیکن ان املاک کی حیثیت ایک ٹرسٹ کی ہے اور عدالت نے اپنے فیصلہ میں اس کی تائید میں ڈوئی کے بیانات بھی پیش کیے۔ عدالت نے فیصلہ کیا کہ اپنی مذہبی قیادت کیلئے صیہون کے چرچ کے ممبران ستمبر میں ایک انتخاب کے ذریعہ اپنا قائد منتخب کریں گے۔ اور مالی معاملات کیلئے عدالت نے Hatley نام کے شخص کو Receiver مقرر کر دیا۔ اس طرح قانونی طور صیہون پر ڈوئی کی ملکیت کے حقوق ختم ہو گئے۔ اس کے ہاتھ میں بھی کچھ نہیں رہا اور مالی معاملات اس کے مخالفین کے ہاتھ سے بھی نکل گئے۔ اس کے ساتھ اب صیہون کے باسیوں کی یہ حالت ہو چکی تھی کہ ان میں سے کافی تعداد کو کھانے کو کافی خوارک اور پہننے کو مناسب لباس بھی میسر نہیں ہو رہا تھا۔ چنانچہ جس شخص کو صیہون پر Receiver مقرر کیا گیا تھا، اس نے مدد کی اپیل کی کہ صیہون کے لوگوں کو کھانے کو مناسب خوراک اور پہننے کو مناسب لباس بھی میسر نہیں۔ ان کی مدد کی جائے۔ کچھ عرصہ قبل صیہون ایک مثالی شہر سمجھا جا رہا تھا لیکن اب اس کا دیوالیہ نکل رہا تھا۔ بھوک نے اس شہر میں ڈیرے ڈالے ہوئے تھے۔ شہر کے لوگ بڑی تعداد میں یہاں سے نکل کر دوسرے شہروں میں منتقل ہو رہے تھے۔ یہاں کی فیکٹریاں بند پڑی تھیں۔ ڈوئی نے جن اصولوں پر شہر کو قائم کیا تھا ان میں سے ایک اصول یہ تھا کہ یہاں سؤر کا گوشت نہیں ملے گا۔ مگر اب یہاں کھلم کھلا سؤر کا گوشت فروخت ہو رہا تھا۔ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کہ خواہ ڈوئی یہ چیلنج قبول کرے یا نہ کرے، صیہون پر تباہی آنے والی ہے حرف بحرف پوری ہو رہی تھی۔

(The Laclede Blade July 21 1906 p2, The San Francisco Call July 28 1906, Bismarck Daily Tribune p1, Clayton Enterprise August 17 1906 p3)

صیہون میں انتخابات

بہر حال اب اس بات کا فیصلہ کہ صیہون کی قیادت کون کرے گا؟ عدالت کے فیصلہ کے مطابق ایک انتخاب کے ذریعہ ہونا تھا۔ ڈوئی نے ایک پہلو سے اس فیصلے کو ماننے سے انکار کیا اور اس انتخاب میں امیدوار کی حیثیت سے کھڑا نہیں ہوا۔ لیکن اس نے اپنے ایک امیدوار Bills کو اس انتخاب میں کھڑا کر دیا۔ دوسرا امیدوار اس کے خلاف بغاوت کا قائد Voliva تھا۔ ستمبر 1906ء میں یہ انتخاب منعقد ہوا۔ لوگوں کی ٹولیاں مذہبی گیت گاتی ہوئیں ووٹ ڈالنے جا رہی تھیں۔ ووٹ ڈالنے والے اشخاص ووٹ ڈالنے کے بعد گھٹنوں کے بل جھک کر دعا کرتے۔ اس موقع پر ڈوئی لوگوں کی ہمدردیاں حاصل کرنے کے لئے اپنے گھر کی کھڑکی میں بیٹھ گیا۔ اور سڑک پر جانے والے لوگوں کو اپیل کرنے لگا کہ وہ اس کو قیادت سے محروم نہ کریں اور اس کے مقرر کردہ امیدوار کو ووٹ دیں۔ اس وقت اس کے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔ جو لوگ کچھ عرصہ قبل اس کے ایک اشارے پر قربان ہونے کو تیار تھے، آج ڈوئی ان سے اس انداز میں اپیل کرنے پر مجبور تھا۔ جب نتیجہ نکلا تو Voliva کو تقریباً دو ہزار اور ڈوئی کے مقرر کردہ امیدوار کو صرف چھ ووٹ ملے۔ ڈوئی کے لیے یہ صرف شکست نہیں بلکہ توہین بھی تھی۔ اب اس کی کمر ٹوٹ چکی تھی اور اس بات کا کوئی امکان باقی نہیں رہا تھا کہ وہ دوبارہ صیہون کا کنٹرول حاصل کر سکے گا۔ اب ڈوئی کی صیہون میں کوئی حیثیت نہیں رہی تھی۔ بات صرف ڈوئی کے بے اختیار ہونے تک محدود نہیں تھی۔ اب اس بات کا کوئی امکان نظر نہیں آ رہا تھا کہ صیہون اپنے دیوالیہ سے باہر آ سکے گا۔ اس پر ساٹھ لاکھ ڈالر کا قرضہ ہو چکا تھا۔ ڈوئی کی فیکٹریاں اس کے قرض خواہوں کے حوالے کر دی گئیں۔ دوسری طرف Voliva نے یہ اعلان کر دیا کہ وہ ایک نیا صیہون آباد کرے گا۔ جس میں غریبوں کو جگہ دی جائے گی اور اس کا پہلا اصول یہ ہوگا کہ اس میں قرض کا کوئی وجود نہیں ہوگا۔ اس نے ایک وعظ میں اعلان کیا کہ اسے تاحیات چرچ کا قائد بنا دینا چاہئے لیکن اس اعلان پر کئی لوگوں نے احتجاج شروع کر دیا۔

دسمبر کے شروع میں ایک مرتبہ ڈوئی کے سو دو سو عقیدت منداس کے گھر میں جمع ہوئے تا کہ اس کا وعظ سنیں۔ لیکن جب ڈوئی ان کے سامنے آیا تو انہیں معلوم ہوا کہ ڈوئی کا ذہنی توازن بگڑ چکا ہے۔ اس نے ایسی باتیں شروع کر دیں جیسا کہ ڈوئی ایک سپاہی ہے اور اس نے ایک جرنیل کو محاذ پر بھجوایا تھا۔ اور اس کو دشمن نے مار دیا۔ پھر ڈوئی اس کی لاش اپنے خیمہ میں لانے میں کامیاب ہو گیا ہے اور اب دنیا کی مختلف حکومتیں اس سے رابطے کر رہی ہیں۔ جب ڈوئی نے ایسی باتیں کیں تو اس کی نرس اسے وہاں سے باہر لے گئی۔

(Aberdeen Herald Sept. 24 1906 p1, The Bemidji Daily Pioneer Sept. 20 1906 p4, The Minneapolis Journal , Brownsville Daily Herald Nov. 30 1906 p1, The Minneapolis Journal Dec. 3 1906 p 2, The Laclede Blade Dec 1 1906 p1)

ڈوئی کی عبرتناک موت

اب ڈوئی کی صحت بہتر ہونے کے امکانات ختم ہوتے جا رہے تھے۔ اس کا ایک بار پھر میکسیکو جانے کا ارادہ تھا مگر اس کو عملی جامہ نہیں پہنایا جا سکا۔ اس کی بیوی اور بچہ اسے چھوڑ کر کسی اور شہر منتقل ہو گئے تھے۔ اب اس کی طرف بہت کم لوگوں کو توجہ تھی۔ اس شہر میں لوگ اس کے گھر کے قریب روزمرہ کے مشاغل میں مصروف ہوتے اور انہیں اس بات کا کوئی خیال نہ آتا کہ جو شخص کچھ فاصلہ پر زندگی کے آخری دن گزار رہا ہے، وہ کبھی ان کا لیڈر تھا۔ اس کے ساتھ آخر میں صرف دو ملازم رہ گئے جو باری باری اس کی نگہداشت کرتے۔ ایک بار اس کو اپنی ضروریات کیلئے صرف پچاس ڈالر کی رقم کسی مرید عورت سے لینی پڑے۔ اسی طرح مارچ 1907ء کا مہینہ آ گیا۔ پانچ ہفتہ سے ڈوئی پبلک کے سامنے آنا تقریباً بند کر دیا تھا۔ کبھی کبھی کوئی اکا دکا معتقد آتا تو اس کے لیے دعا کر دیتا۔ 9 مارچ کو رات کے ایک بجے ڈوئی نے بہکی بہکی باتیں شروع کر دیں۔ وہ اس قسم کی تقریر کر رہا تھا جیسے وہ صحت اور عروج کی حالت میں کیا کرتا تھا۔ اس نے اپنے مخالفین کو خوب برا بھلا کہا۔ اور اپنے ذہن کے مطابق گارڈز کو آوازیں دیں کہ وہ گڑ بڑ کرنے والوں کو باہر پھینک دیں۔ پھر اس نے یہ کہنا شروع کیا کہ میں ایک بار پھر آؤں گا اور جہنم کے ان سانپوں کو کتوں کو جو اس وقت صیہون کے اعلیٰ عہدوں پر قابض ہیں کو ختم کر دوں گا۔ میں ایک بار پھر جنم لوں گا لیکن پہلے سے بہت زیادہ خوبصورت اور ہیبت ناک صورت میں جنم لوں گا اور صیہون کو واپس چھین لوں گا۔ جب اس کی حالت بگڑی تو اس کے ملازم نے اس کے دوست JUDGE BARNES کو فون کر کے بلایا۔ یہ شخص اگرچہ VOLIVA کی کونسل میں شامل تھا لیکن اس کے ڈوئی سے ابھی بھی دوستانہ تعلقات تھے۔ اس کا خیال تھا ڈوئی کا اب ذہنی توازن درست نہیں، اس لئے اسے اس کے افعال کا ذمہ دار قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس کے آنے کے پانچ منٹ بعد جان الیگزینڈر ڈوئی، حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق نہایت حسرت اور دکھ کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اس کے بچے کھچے چند عقیدت مندوں نے یہ اعلان کیا کہ ڈوئی صرف ایک گہری نیند میں چلا گیا ہے اور پھر کسی اور جگہ پر جنم لے گا۔ اس کی آخری رسومات پر بھی جھگڑا ہو گیا۔ اس کی بیوی اور بیٹے نے اس کے باقی ماندہ پیروکاروں کو اس کی لاش پر آخری رسومات ادا کرنے کی اجازت نہیں دی۔ اس کی تین مختلف آخری رسومات ادا کی گئیں۔ بعض نے اس دوران دعا میں اس کو برا بھلا کہا۔ اس کی آخری رسومات اور تدفین کے بعد پولیس کو یہ اطلاع ملی کہ شکاگو کے بعض طبی ادارے ڈوئی کا دماغ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور اس کے حصول کیلئے کرائے کے آدمی بھی مقرر کئے گئے ہیں اس لیے اس کی قبر پر پہرا بیٹھانا پڑا۔

(The Salt Lake Herald, March 10 1907 p1, NEW YORK DAILY TRIBUNE MARCH 15 1907 P14, THE SUNDAY STAR MARCH 17 1907 , The Washington Herald March 11 1907 p1)

کسی بھی پہلو سے جائزہ لیا جائے تو یہ پیشگوئی ایک نہیں کئی نشانوں کو ظاہر کرنے کا سبب بنی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ **اگر ڈوئی اشارتاً بھی میرے مقابل آیا تو حسرت اور دکھ کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہوگا۔** اس کے بعد ڈوئی نے اپنے جریدہ میں نہایت ہی گستاخانہ تبصرہ شائع کرایا اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے غضب کو بھڑکایا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ ڈوئی اس مقابلہ کو قبول کرے یا نہ کرے **صیہون پر جلد تر تباہی آنے والی ہے۔** صیہون کا لفظ اس کے آباد کیے ہوئے شہر کے متعلق بولا جاتا تھا۔ چنانچہ ساری دنیا نے دیکھا کہ یہ شہر طرح طرح کے مصائب کا نشانہ بنا اور بڑی تعداد میں لوگ اس کو چھوڑ کر چلے گئے۔ اگرچہ اس سے قبل وہ ایک مثالی شہر سمجھا جا رہا تھا۔ ڈوئی کا چرچ بھی صیہون کہلاتا تھا۔ مندرجہ بالا حقائق گواہ ہیں کہ وہ بھی خدا کے غضب کا نشانہ بنا اور جلد ہی کالعدم ہو گیا۔ اس کے منادیوں کی فوج بھی Zionist Host کہلاتی تھی۔ چنانچہ اسے بھی ایک عدالتی فیصلہ کے نتیجہ میں اپنا عہد فسخ کرنا پڑا اور اس کی بھاری اکثریت اپنے روحانی پیشوا کو مصائب میں اکیلا چھوڑ کر الگ ہو گئی۔ ڈوئی کا منصوبہ تھا کہ وہ دنیا بھر میں مختلف مقامات پر صیہون آباد کرے اور اس معاملہ میں میکسیکو کی حکومت بھی اس کے ساتھ تعاون کر رہی تھی۔ یہ منصوبہ بھی مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ الغرض کسی بھی پہلو سے دیکھا جائے یہی نظر آتا ہے کہ یہ پیشگوئی ایک عظمت کے ساتھ پوری ہوئی۔

(نوٹ: ابتدائی دو حوالوں کے علاوہ اس مضمون میں درج تمام حوالے Library of Congress کے Internet Archives پر موجود ہیں)

☆..................☆..................☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121844 میں پرویز اختر

زوجہ ریاض احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 7 مرلہ 50 لاکھ روپے (2) زیور 1.5 تولہ اسوقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پرویز اختر گواہ شد نمبر1۔ محمد طاہر ولد منصور احمد گواہ شد نمبر2۔ سیف الاسلام ولد ریاض احمد

مسل نمبر 121845 میں فرزانہ کوثر

زوجہ ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kot Faazal ضلع و ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 10 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ کوثر گواہ شد نمبر1۔ ڈاکٹر محمد ریاض ولد محمد علی گواہ شد نمبر2۔ نوید اقبال ولد محمد رفیق

مسل نمبر 121846 میں شرجیل احمد

ولد سہیل اشرف قوم شاہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gohad Pur Sialkot ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرجیل احمد گواہ شد نمبر1۔ مصور احمد ولد لقمان عمر احمد گواہ شد نمبر2۔ میمون احمد ولد حبیب احمد

مسل نمبر 121847 میں طاہرہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mural ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 20 ہزار روپے (2) زیور 1 تولہ 42 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ اعجاز گواہ شد نمبر1۔ لئیق احمد عامر ولد شفیق احمد گواہ شد نمبر2 محمد اشرف بھٹی ولد رحیم بخش

مسل نمبر 121848 میں جواد احمد

ولد شاہد نصیر قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhadal ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جواد احمد گواہ شد نمبر1۔ حماد احمد ولد شاہد نصیر گواہ شد نمبر2۔ مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق

مسل نمبر 121849 میں کشف

بنت تنویر احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhadal ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/ اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشف گواہ شد نمبر1۔ بشریٰ بیگم بنت محمد شریف گواہ شد نمبر2۔ ماہ نور تنویر بنت تنویر احمد

مسل نمبر 121850 میں طیب نثار

ولد نثار احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhadal ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/ اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب نثار گواہ شد نمبر1۔ عدیل احمد ولد جاوید احمد گواہ شد نمبر2۔ مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق

مسل نمبر 121851 میں اسامہ احمد خان

ولد آصف خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhadal ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/ اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ احمد خان گواہ شد نمبر1۔ عاقب احمد خان ولد آصف خان گواہ شد نمبر2۔ مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق

مسل نمبر 121852 میں عالیہ مقدس

زوجہ وحید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhadal ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31/ اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادیئگی 20 ہزار روپے (2) زیور 1.5 تولہ 67 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ مقدس گواہ شد نمبر1۔ وحید احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر2۔ مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق

مسل نمبر 121853 میں عائشہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم..... پیشہ طالب علم عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) زیور 2 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ منیر گواہ شد نمبر1۔ منیر احمد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر2۔ محمد حفیظ ولد محمد شریف

مسل نمبر 121854 میں رضیہ ساجدہ

زوجہ عبدالحمید قوم پال پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 1 تولہ (2) حق مہر 6 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ ساجدہ گواہ شد نمبر1۔ عبدالحمید ولد دل محمد مرحوم گواہ شد نمبر2۔ نور محمد ولد غلام محمد مرحوم

مسل نمبر 121855 میں نسرین اختر

زوجہ حفیظ احمد قوم چھنیہ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gajjo Chak ضلع و ملک Gujranwala,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر گواہ شد نمبر1۔ حفیظ احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2۔ صغیر احمد ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 121856 میں بشیراں بی بی

زوجہ رشید احمد قوم چھنیہ پیشہ.......... عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gajjo Chak ضلع و ملک Gujranwala,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/ اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 1 تولہ (2) حق مہر 40 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر1۔ صغیر احمد ولد حفیظ احمد گواہ شد نمبر2۔ نصیر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 121857 میں شمیم اختر

زوجہ عبدالحمید قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 2 تولہ 70 ہزار روپے (2) نقدی 30 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر گواہ شد نمبر1۔ محمد اکرم ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2۔ وقاص احمد ولد خادم حسین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ثاقب حسین صاحب معلم سلسلہ لاڑکانہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 5/اکتوبر 2015ء کو عافیہ عزیز بنت مکرم عطاء العزیز ابڑو صاحب کے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے پر تقریب آمین منعقد ہوئی۔ خاکسار نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور پھر مکرم امیر صاحب ضلع نے دعا کروائی۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو ملی۔ بچی مکرم محمد سرور ابڑو صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کی پوتی اور مکرم علی سرور ابڑو صاحب مقیم آسٹریلیا کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ عافیہ کو قرآن کریم کو سمجھنے، باقاعدہ تلاوت کرنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم خلیل احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 27 نومبر 2015ء کو بعد از نماز جمعہ جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ کے 4 اطفال ظافر احمد، ساحل احمد بچگان مکرم سرفراز احمد صاحب، معاذ احمد ابن مکرم تنویر احمد صاحب، مسرور احمد ابن مکرم شفیق احمد صاحب اور ایک خادم مکرم عتیق احمد صاحب ابن مکرم افتخار احمد صاحب کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرم محمد اشرف بھٹی صاحب معلم وقف جدید کو حاصل ہوئی۔ جبکہ مکرم عتیق احمد صاحب نے چار سال قبل مکرم سفیر احمد صاحب معلم وقف جدید سے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا تھا۔ مکرم لقمان احمد دانش صاحب اور مکرم حماد احمد صاحب معلمین وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم سنا۔ مکرم لقمان احمد صاحب نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کیلئے یہ اعزاز ہر لحاظ سے مبارک کرے اور انہیں باقاعدگی سے قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم عبدالمتین طاہر صاحب معلم سلسلہ نصرت آباد ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نصرت آباد کے تین اطفال نوید احمد، لبید احمد اور منعم سبحان نے قرآن شریف ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 21 نومبر 2015ء کو بعد نماز عصر بیت الذکر نصرت آباد میں تقریب آمین رکھی گئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب ناظر تعلیم نے بچوں سے قرآن مجید سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مجالس سوال وجواب

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 5 تا 10 دسمبر 2015ء ربوہ میں بلاکس کی سطح پر 15 مجالس سوال وجواب کے انعقاد کی توفیق ملی۔ تمام مقامات پر تلاوت وعہد کے بعد علماء کرام نے احباب جماعت کے سوالات کے جوابات دیئے۔ تمام مجالس سوال و جواب میں خدام نے بھرپور دلچسپی کے ساتھ شرکت کی۔ ان مجالس سوال و جواب سے 2921 خدام، 522 اطفال اور 449 انصار نے استفادہ کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان ادنیٰ وحقیر مساعی کو اپنے فضل سے قبول فرمائے اور اس میں بے پناہ برکت ڈالے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد انور شمیم صاحب کارکن دفتر ایم ٹی اے پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 5 دسمبر 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام گل اندام تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالغفور خان صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر کی پوتی اور مکرم سلیم جگر صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک نصیب، صالحہ، خادمہ دین، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور سلسلہ کے لئے مفید وجود بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ

ترکہ مکرم محمد یونس صاحب)

مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے خاوند مکرم محمد یونس صاحب ولد مکرم شہاب الدین صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 5 بلاک نمبر 7 محلہ دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے 5 مرلہ حصہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء:

1۔ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ۔ بیوہ

2۔ مکرم شہزاد رضا صاحب۔ بیٹا

3۔ مکرمہ شازیہ ندیم صاحبہ۔ بیٹی

4۔ مکرم ذیشان خرم صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

تبصرہ کتب

Invocations of The Holy Prophet .....

(آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں)

کتاب کا نام: Invocations of The Holy Prophet ....

مصنف کا نام: Dr. Karimullah Zirvi

کل صفحات: 427

ناشر: KZ Publications, USA

زبان: انگریزی

جیسا کہ نام سے ظاہر ہوجاتا ہے کہ کتاب ایک ایسے موضوع پر مشتمل ہے جو احمدیت کی جان اور اس کی روح ہے یعنی دعا کا مضمون ایک ایسا موضوع ہے جو ہماری بقا اور بہتر مستقبل کی ضمانت ہونے کے ساتھ ساتھ ہماری گزشتہ کوتاہیوں اور غفلتوں اور گناہوں کا تریاق بھی ہے۔

قرآن کریم میں انبیاء صالحین کی دعاؤں کا حسین تذکرہ موجود ہے۔

حضرت مسیح موعود دعا کے مضمون کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

دعا بڑی عجیب چیز ہے مگر افسوس یہ ہے کہ نہ دعا کرانے والے آداب دعا سے واقف ہیں اور نہ اس زمانہ میں دعا کرنے والے ان طریقوں سے واقف ہیں جو قبولیت دعا کے ہوتے ہیں۔ بلکہ اصل تو یہ ہے کہ دعا کی حقیقت ہی سے بالکل اجنبیت ہوگئی ہے۔ بعض ایسے ہیں جو سرے سے دعا کے منکر ہیں اور جو دعا کے منکر تو نہیں مگر ان کی حالت ایسی ہوگئی ہے کہ چونکہ ان کی دعائیں بوجہ آداب دعا سے ناواقفیت کے قبول نہیں ہوتی ہیں کیونکہ دعا اپنے اصلی معنوں میں دعا ہوتی ہی نہیں۔ اس لئے وہ منکرین دعا سے بھی گری ہوئی حالت میں ہیں۔ ان کی عملی حالت نے دوسروں کو دہریت کے قریب پہنچا دیا ہے۔ دعا کے لئے سب سے اول اس امر کی ضرورت ہے کہ دعا کرنے والا کبھی تھک کر مایوس نہ ہوجاوے۔

آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کی تاثیرات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ

''وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہوگئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اللّٰھم صل و سلم و بارک علیہ ......اور میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔ بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے''۔ (برکات الدعاء)

زیر تبصرہ کتاب خوبصورت انداز میں مصنف نے انگریزی زبان میں تحریر کی ہے۔

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن جون 2005ء میں امریکہ سے شائع ہوا تھا اس کا دوسرا ایڈیشن اگست 2014ء میں امریکہ سے شائع ہوا ہے۔

تعارف کے بعد اختصار کے ساتھ آنحضرتؐ کی زندگی کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس کے بعد دعا کی اہمیت وعظمت اور قبولیت کے متعلق نبی کریم ﷺ کی احادیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کئے گئے ہیں۔

اس کے بعد حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں دعا کے 9 فوائد بیان کئے گئے ہیں۔ پھر نبی کریم کی دعاؤں کا حسین تذکرہ کا آغاز ہوتا ہے۔ مصنف نے 240 متنوع عناوین کے تحت آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کا تذکرہ کیا ہے۔

اس کتاب کا ایک خاصہ جس کا ذکر کئے بغیر یہ تبصرہ مکمل نہیں ہوتا۔ وہ قرآنی آیات اور احادیث کی Transliteration ہے اس کے بعد اس دعا کا انگریزی زبان میں ترجمہ لکھا ہے۔ پھر اس کے بعد اس دعا کا حوالہ دیا ہے۔

الغرض حسین انداز میں اور دیدہ زیب کور (Cover) ڈیزائن کے ساتھ اس کتاب کو شائع کروایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں اسے ایک خوبصورت اضافہ کے طور پر شامل فرماتے ہوئے اس کے مصنف کی خدمت کو بھی قبولیت کا شرف بخشے۔

(حبیب الرحمٰن زیروی صاحب)

معلوماتی خبریں

ملکی اخبارات میں سے

عمر بڑھنے سے دماغی کمزوری روکنا ممکن

کولمبیا یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق پھلوں، سبزیوں، مچھلی اور زیتون کے تیل پر مشتمل غذا کا زیادہ جبکہ سرخ گوشت یا دودھ سے بنی مصنوعات کا کم استعمال عمر بڑھنے کے ساتھ دماغ کے سکڑنے کی رفتار کو کم کر دیتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ صحت بخش غذا دماغی تنزلی کا باعث بننے والے الزائمر امراض کا خطرہ کم کرتی ہے اور دماغی عمر میں اضافہ نہیں ہوتا۔ پھلوں، سبزیوں، مچھلی اور زیتون کے تیل کا غذا میں زیادہ استعمال کرنے والے افراد کے دماغ کا حجم اس طرح کی خوراک نہ کھانے والوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے اور ان کی دماغی عمر بھی پانچ سال کم ہوتی ہے۔ اس تحقیق کے دوران سبزیوں، دالوں، پھلوں، دلیہ مچھلی، فیٹی ایسڈز والی اشیاء جیسے زیتون کا تیل، دودھ سے بنی مصنوعات، گوشت اور مرغی پر مشتمل غذاؤں پر تجربات کر کے یہ نتائج مرتب کئے گئے۔

(روزنامہ آج 8 نومبر 2015ء)

بند ناک کھولنے کے آسان طریقے

ایک دیگچی میں پانی ڈالیں اور جب یہ ابلنے لگے تو اس پانی کی بھاپ لیں۔ اس کی وجہ سے آپ کا ناک فوری طور پر کھل جائے گا۔ لہسن کھائیں، یہ ناک کھولنے کے لئے بہت ہی مجرب نسخہ ہے۔ اس کے علاوہ تین سے چار گری پانی میں ڈال کر ابالیں اور اس میں آدھ چمچ ہلدی ڈال کر اس مشروب کو چھان لیں، اس مشروب سے ناک کھل جائے گا۔ ایک کپ میں ٹماٹر کا جوس، ایک بڑا چمچ کٹا ہوا لہسن، آدھا چمچ ہاٹ ساس اور ایک چمچ لیموں کا رس لیں اور تمام چیزوں کو ابال لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر پئیں اور بند ناک سے نجات حاصل کر لیں۔

(روزنامہ انصاف 7 نومبر 2015ء)

زمین پر زندگی کی ابتدا سمندری مخلوق سے ہوئی

امریکی سائنسدانوں نے ایک نیا انکشاف کیا ہے کہ زمین پر زندگی کا آغاز سمندر میں موجود خوردبینی جانوروں کے آکسیجن کے اخراج سے ہوا جس نے رفتہ رفتہ پوری دنیا میں زندگی کی لہر دوڑا دی۔ امریکی سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ آج سے 80 کروڑ سال قبل زمین پر آکسیجن موجود نہیں تھی اس لئے زندگی کا وجود بھی ممکن نہ تھا۔ لیکن اسی دوران سمندری خوردبینی اجسام (پلینکٹن) پیدا ہونے لگے اور دلچسپ بات یہ ہے کہ ان جانداروں سے تیزی سے آکسیجن خارج ہوئی جس سے نہ صرف زمین پر بلکہ پانی میں ایک مکمل زندگی وجود میں آ گئی، ان لاکھوں خوردبینی اجسام نے سورج کی روشنی کو توانائی میں بدل کر اس سے بڑی مقدار میں آکسیجن خارج کی جو کائنات میں زندگی کا باعث بن گئی۔ (روزنامہ دنیا 3 دسمبر 2015ء)

خشکی پر چلنے والا ریسکیو ٹرک

امریکی ڈیزائنرز نے ایسا منفرد ٹرک تیار کیا ہے جو بیک وقت خشکی اور پانی پر چلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس ٹرک کو خصوصی طور پر ریسکیو کے کاموں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ٹرک اپنی مخصوص ظاہری بناوٹ کے باعث پانی میں تیرنے کے ساتھ ساتھ ساحل پر ایک گاڑی کی طرح بھی چلایا جا سکتا ہے۔ یہ ٹرک پانی میں 44 میل جبکہ سڑک پر 80 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتا ہے، بیک وقت اس میں کئی افراد با آسانی سواری کر سکتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 3 دسمبر 2015ء)

آنکھوں کے جھپکنے سے دماغ کو آرام ملتا ہے

طبی ماہرین نے کہا ہے کہ آنکھوں کے جھپکنے سے آنکھیں نہ صرف تر رہتی ہیں، بلکہ ایک لمحہ کے لئے آنکھ بند ہونے سے دماغ کو بھی اسی لمحہ میں آرام کا موقع ملتا ہے، طبی ماہرین نے آنکھوں کے بار بار جھپکنے کے دوران دماغی حصوں کو سکین کر کے مطالعاتی جائزہ لیا، جس کے دوران پتہ چلا کہ آنکھ ایک لمحہ کیلئے بند ہوتے ہی دماغ کا زیادہ تر توجہ مرکوز کرنے والا حصہ بھی ایک ہی لمحے کے لئے کام بند کر دیتا ہے، اس طرح دماغ کو بھی آرام کرنے کا موقع ملتا ہے۔ (روزنامہ آج 16 اکتوبر 2015ء)

ورزش جوڑوں کے درد کیلئے مفید

ماہرین طب نے کہا ہے کہ روزانہ کی ورزش جوڑوں کے مریضوں کیلئے مفید ہے، ماہرین کے مطابق جو لوگ باقاعدگی سے ورزش کرتے ہیں وہ جوڑوں کے درد میں مبتلا نہیں ہوتے اور اس سے ان کی تکلیف میں کمی واقع ہوتی ہے۔

(روزنامہ آج 7 نومبر 2015ء)

پانی کے اندر ہوٹل

دبئی میں پانی کے اندر ایک ایسا ہوٹل بنایا گیا ہے۔ جس کے کمروں کی دیواریں شیشے کی ہیں اور اس کے اردگرد پانی میں موجود سمندری حیات تیرتی نظر آتی ہے۔ اس ہوٹل کی تین منزلیں ہیں۔ اور پاکستانی کرنسی میں ایک دن کا کرایہ ایک لاکھ روپے ہے۔ (روزنامہ نئی بات 29 اپریل 2015ء)

☆......☆......☆

درخواست دعا

❁ مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر محلہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری فضل علی صاحب مرحوم چند روز سے نمونیہ اور عارضہ قلب کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا والدہ محترمہ کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اعتذار

❁ مورخہ 15 دسمبر 2015ء کے روزنامہ الفضل میں مسل نمبر 121823 شائع ہوئی ہے اس میں درج ذیل کے مطابق درستی فرمالیں۔ اور یہ مشہود صاحبہ بنت سید مشہود احمد صاحب

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم۔ 17 دسمبر

طلوع فجر	5:34
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	5:09
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	19 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	6 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

17 دسمبر 2015ء

6:40 am	اطفال الاحمدیہ یوکے ریلی
7:45 am	دینی وفقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	نیوزی لینڈ پارلیمنٹ میں استقبالیہ تقریب 4 نومبر 2013ء
1:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں۔
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں
041-2642628
0300-8652239
چوک کچہری بازار، فیصل آباد

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا باعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

FR-10

WARDA فیبرکس
ڈیزائن 2015-16
جلسہ سالانہ قادیان کی خوشی میں سردیوں کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
سیل سیل سیل لیلن 3P، کھدر 3P، کاٹن 3P
0333-6711362
چیمہ مارکیٹ ربوہ

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولا پوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
0334-6202486
اقصیٰ چوک ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

اعلیٰ کوالٹی
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
مناسب دام
اعلیٰ کوالٹی کی دالیں، چاول، سرخ مرچ، بیسن اور مصالحہ جات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 03356749171,03356749172

سردیوں کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے۔
0476-213155
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

قادیان جلسہ پر جانے والوں کیلئے
شوز کی نئی ورائٹی۔ نیز مردانہ، لیڈیز، بچگانہ شوز کی تمام قسم کی ورائٹی دستیاب ہے۔
سروس شوز پوائنٹ
0476212762
وڑائچ مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
/servisshoespointrabwah